Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر مطبوعہ پنجشنبہ تاریخ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۲ جولائی ۱۹۳۵ء جلد

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	رخصت صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر	۲	(۴)	منظوری رخصت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر	۳
(۲)	" ہیڈ ماسٹر صاحب اسٹیٹ ہائی اسکول	"	(۵)	منظوری اجازت تعطیل جمعہ ۱۲ جولائی ۱۹۳۵ء	"
(۳)	منظوری شمار رخصت از ۱۰ تا ۱۱ جولائی ۱۹۳۵ء صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر	"		بصاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر	

آرڈرز آن اسٹیٹ کونسل رامپور

۶	رخصت ناظم صاحب کتب خانہ	۴	۹	منظوری مستقلی مسٹر ... انچارج پاور ہاؤس۔	۵
۷	قائمی سلسلۂ ملازمت منصرم صاحب ...	"			
۸	منظوری تخفیف آسامی ... صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس۔	"	۱۰	رخصت سپرنٹنڈنٹ صاحب باغات متعلق آرڈرز آن اسٹیٹ کونسل	"

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار: (سوری) مورخہ ۶ جولائی ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب ارشاد عالی صاحب چیف منسٹر بہادر سید بشیر حسین صاحب بہادر فریدی پولیٹیکل منسٹر کی رخصت اتفاقیہ چار یوم ۷ لغایتہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۵ء منظور ہے۔

ایام رخصت میں دارالانشاء کا کام صاحب چیف منسٹر بہادر اور دیگر صیغہ جات متعلقہ کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم: (سوری) مورخہ ۶ جولائی ۱۹۳۵ء

مزید عرضداشت صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت مزید دو یوم ۷ و ۸ جولائی ۱۹۳۵ء کپتان کرشن صاحب بینڈ ماسٹر اسٹیٹ بینڈ بسلسلہ رخصت سابقہ

حکم

بموجب رپورٹ۔ بینڈ ماسٹر کی مزید رخصت دو یوم ۷ و ۸ جولائی ۱۹۳۵ء منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

حکم: (سوری) مورخہ ۹ جولائی ۱۹۳۵ء

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بدیں خلاصہ کہ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر نے ۷ جولائی ۱۹۳۵ء سے چار یوم کی رخصت کی استدعا کی تھی۔ لیکن ۸ جولائی ۱۹۳۵ء سے استفادہ حاصل کیا۔ مستدعی ہیں کہ ۸ جولائی سے ۱۱ جولائی ۱۹۳۵ء تک چار یوم کی رخصت محسوب فرمائی جائے لہذا حکم منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے۔

حکم

بموجب رپورٹ۔ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کی رخصت چار یوم منظور شدہ (۷ لغایتہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۵ء) ۸ جولائی سے شمار کیجانا منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

حسب منشائے حکم اجلاس ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

۱۰ جولائی ۱۹۳۵ء — (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:- (مسودی) مورخہ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۵ء

بموجب رپورٹ - صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کی رخصت منظور شدہ دو یوم ۳ر و ۴ر جولائی ۱۹۳۵ء منسوخ کیا جانا منظور ہے

کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض جناب عالی ! میرساند

بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۲۸ر جون ۱۹۳۵ء صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کی پانچ یوم کی رخصت اتفاقیہ من ابتدائے ۲۹ر جون لغایتہ ۳ر جولائی ۱۹۳۵ء منظور فرمائی گئی - بعد ازاں صاحب موصوف کی استدعا بذریعہ تار حضور انور میں پیش ہو کر ایک یوم ۴ر جولائی کی مزید رخصت بسلسلۂ سابق منظور ہوئی - لیکن صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر ۲ر جولائی کو شب میں واپس آ گئے ہیں ۳ر جولائی سے کار سرکار دو انتظار انجام دے رہے ہیں اور مستدعی ہیں کہ ۳ر و ۴ر جولائی دو یوم کی رخصت منسوخ فرمائی جائے - تو تیوز او مستدعی ہے کہ حکم منسوخی رخصت پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے.

زیادہ حد ادب دولت و اقبال بر ترقی باد -

ترتیوز او دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۸ر جولائی ۱۹۳۵ء

حسب منشائے حکم اجلاس ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۱۱ر جولائی ۱۹۳۵ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- (مسودی) مورخہ ۱۱ر جولائی ۱۹۳۵ء

صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کی رخصت اتفاقیہ چار یوم ۷ر لغایتہ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۵ء بحکم ۶ر جولائی ۱۹۳۵ء منظور ہوئی تھی - مگر رخصت سے استفادہ ۹ر جولائی سے کیا گیا - جس کی منظوری ہو چکی ہے - ۱۱ر جولائی پنجشنبہ کو رخصت ختم ہوتی ہے - اب انہوں نے ۱۲ر جولائی یوم جمعہ کی اجازت کے لئے تار دیا ہے - جمعہ کی اجازت دی جاتی ہے -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع تار منسلکہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم اجلاس ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۱۲ر جولائی ۱۹۳۵ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل
واقع ۷ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء میں کاغذات بابت منظوری رخصت رعایتی ایک ماہ از یوم استعفادہ منشی امتیاز علیخاں ناظم کتب خانہ پیش ہو کر طے پایا کہ :-

باتفاق رائے صیغہ فائنانس منشی امتیاز علی خاں کو بغرض علاج بھوالی جانے کے لئے ایک ماہ کی رعایتی رخصت یوم استعفادہ سے دیجاتی ہے۔ زمانہ رخصت میں سید شوکت علی صاحب ڈپٹی سکریٹری دار الانشا علاوہ اپنے متعلقہ کام کے کتب خانہ کے کام کے بھی نگران رہینگے۔

حکم ہوا کہ

سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل
واقع ۷ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء میں کاغذات برقراری سلسلۂ ملازمت سید نادر علی منصرم میز پیش ہوئے۔

سید نادر علی کا ابتدائی تقرر بحکم ۱۷ر جون سنہ ۱۹۱۹ء عمل میں آیا۔ بحکم ۹ر اگست سنہ ۱۹۲۶ء تخفیفاً ملازمت سے علیحدہ ہوئے۔ اس کے بعد بحکم ۱۴ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء از حکم اگست سنہ ۱۹۲۸ء دوبارہ تقرر منظور ہوا۔ ایک سال دو ماہ شکایتی یوم ملازمت سے علیحدہ رہے۔

اسی سلسلہ میں بحکم ۱۷ر ستمبر سنہ ۱۹۲۸ء تخفیفاً ملازمت سے علیحدہ کئے گئے۔ اور بحکم ۲۸ر جون سنہ ۱۹۳۰ء عہدہ میز میں تقرر ہوا۔

اس مرتبہ ایک سال دس ماہ گیارہ یوم سلسلۂ ملازمت شکست رہا۔ لہذا طے پایا کہ :-

باتفاق رائے صیغہ فائنانس شکست شدہ مدت ملازمت مندرجہ بالا کا برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں دلائی جائیگی۔

حکم ہوا کہ

سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل
واقع ۷ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء میں تجویز صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بابت تخفیف آسامی چپکار آبکاری مشاہرہ دس روپیہ و عطائے الاونس بکارکردگی دس روپیہ ماہوار بہ چپکار محکمہ انسپکٹر جنرل بہادر پولیس پیش ہو کر طے پایا کہ :-

تجویز منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجراء احکام ضابطہ سرشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط نائب صاحب سکریٹری بہادر

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل واقع ۸ر جولائی ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۸ر جولائی ۱۹۳۵ء میں کاغذات مستقلی مسٹر عبداللہ بٹ مشاہرہ وار ایکسو پچاس روپیہ از تاریخ ختم مدت امتحانی۔ بعہدہ انچارج پاور ہاؤس پیش ہوکر طے پایا کہ:۔

حسب اتفاق رائے فائنانس ڈپارٹمنٹ مسٹر عبداللہ بٹ فورمین بجلی گھر کو بعہدہ انچارج پاور ہاؤس مشاہرہ موجودہ ۸ر مئی ۱۹۳۵ء تاریخ ختم مدت امتحانی سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام مناسبہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل واقع ۸ر جولائی ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۸ر جولائی ۱۹۳۵ء میں کاغذات منظوری مزید رخصت رعایتی ایک ماہ از ۱۰ر جون ۱۹۳۵ء سید تنویر حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ باغات پیش ہوکر طے پایا کہ:۔

باتفاق رائے صیغہ فائنانس سید تنویر حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ باغات کی مزید رخصت رعایتی ایک ماہ ۱۰ر جون ۱۹۳۵ء سے منظور کیجاتی ہے۔

زمانہ رخصت میں پارک و باغ و کرشیات منسٹر صاحبان بہادر کے کپتان عبدالقیوم خانصاحب کمانڈنٹ و باغ اور تعمیرکل کام کے صاحبزادہ سید یوسف جمال خان صاحب بہادر ذمہ دار رہینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام مناسبہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل واقع ۹ر جولائی ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ر جولائی ۱۹۳۵ء میں درخواست محمد یار خاں وغیرہ ملازمان ریٹائرشدہ بابت عطائے تنخواہ نوٹس تین ماہ پیش ہوئی۔ فی الحقیقت دفعہ ۴۹ الف قواعد پنشن کا تعلق پنشن معاوضہ کے تواعد سے ہے۔ نہ کہ پنشن پیرانہ سالی یا پنشن استحقاقی سے۔ لہذا جو اشخاص پیرانہ سالی یا تیس سالہ خدمات انجام دینے کے بنا پر ریٹائر ہوں۔ ان کو تین ماہ کے نوٹس کی ضرورت نہیں۔ کونسل نے اپنے جلسہ منعقدہ ۸ر مئی ۱۹۳۵ء میں دفعہ ۴۹ الف کا اطلاق صرف ان اشخاص پر ضروری سمجھا جنکو بموجب دفعہ مذکور نوٹس دیئے جانے کی ضرورت ہوتی۔ اگر یہ دفعہ قواعد پنشن کے ساتھ ہی منظور ہو جاتی۔

جو ملازمان پیرانہ سالی کی وجہ سے یا تیس سالہ خدمات کی بنا پر ریٹائر ہوتے ہیں۔ ان کو عام طور پر پوری پنشن ملی ہے۔ لہذا وہ کسی مزید رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ لہذا طے پایا کہ:

درخواست نامنظور ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع درخواست برائے ادخال دفتر سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ صدر سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

اخراج اسم
واقعہ ۹ جولائی ۱۹۳۵ء

بملاحظہ کاغذات مرسلہ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر واضح ہوا کہ:-

(۱) اقبال حسین عرف بچو مشاہرہ دار ایک سو پچاس روپیہ ماہوار بلا علم و اطلاع و بغیر اجازت و منظوری رخصت رام پور سے چلا گیا۔ اور اپنے متعلقین و سامان بھی لے گیا ملازمت سے نامبردہ کا نام خارج کئے جانے کی بابت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر نے اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم کے حضور میں ذریعہ ٹیلیفون عرض کر دیا ہے۔

(۲) سید ابن علی صاحب مصاحب مبلغ ایک سو نوے روپیہ ماہوار بجٹ مصاحبین سے اور پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس ارباب نشاط سے کل مبلغ دو سو چالیس روپیہ ماہوار پاتے ہیں۔ وہ بلا اجازت اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سوری سے چلے آئے۔ جو باعث ناخوشی مزاج ہمایوں ہوا۔ لہٰذا حسب تحریر صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر اقبال حسین عرف بچو کا نام یوم غیر حاضری سے اور سید ابن علی صاحب کا نام ۹ جولائی ۱۹۳۵ء سے ملازمت سے خارج کیا جائے۔ اور سید ابن علی صاحب کی اسامی تخفیف کیجائے۔

سکریٹری صدر سے احکام مناسبہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات اسٹیٹ کونسل میں پیش ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر